شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے سانحۂ ارتحال پر

ھمہ گیر سوگ اور عالمی تعزیت

اعیانِ مملکت، اراکینِ قومی اسمبلی و سینٹ، وزراء، سفراء، مشائخ و علماء، قومی و سیاسی قائدین، مذہبی راہنما اور مشاہیرِ ملک و ملت

قائدِ شریعت حضرت شیخ الحدیثؒ کے سانحۂ ارتحال پر دنیا بھر کے مشائخ، علماء، دانشوروں، مذھبی سکالروں، قومی و ملکی راھنماؤں، مختلف دینی و سیاسی جماعتوں کے قائدین، قومی و فلاحی تنظیموں کے امراء اور متعدد اداروں کے سربراھوں کے مفصل تعزیتی خطوط اور ٹیلیگرام جانشینِ شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کے نام موصول ھوئے۔ ھزاروں پیغامات اور خطوط میں سے گنجائش کی کمی کی وجہ سے مجبوراً تاریخی ریکارڈ کی حفاظت اور عام افادہ کے پیشِ نظر ان میں سے چند خطوط کے مختصر اقتباس نذرِ قارئین کیے جارہے ھیں ــــــ (ادارہ)

تعزیتی ٹیلیگرام

صدرِ مملکت جناب غلام اسحاق خان

مجھے آپ کے نامور والد شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کی وفات کے بارے میں سُن کر گہرا صدمہ پہنچا، از راہ کرم میری دلی تعزیت قبول کیجئے۔ مولانا مرحوم ممتاز عالمِ دین تھے جنہوں نے اپنی زندگی اسلامی تعلیمات کی اشاعت کے لیے وقف کر رکھی تھی۔ مرحوم دارالعلوم حقانیہ کے بانی تھے جنہوں نے ہزاروں کی تعداد میں ممتاز عالمِ دین پیدا کیے جو پاکستان میں اور بیرونِ پاکستان اسلام کی اشاعت میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور آپ کو اور آپ کے سوگوار خاندان کے افراد کو اس ناقابلِ تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حامد ناصر چٹھہ سپیکر قومی اسمبلی اسلام آباد

آپ کے والدِ محترم کی وفات پر بے حد صدمہ پہنچا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کے سوگوار خاندان کے دیگر افراد کو اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی توفیق بخشے۔

سید فضل آغا چیئرمین سینٹ اسلام آباد

آپ کے نامور والد مولانا عبدالحقؒ کی وفات پر بے حد صدمہ پہنچا، میری طرف سے دلی تعزیت قبول کیجئے۔ مولانا عبدالحقؒ ممتاز مذہبی شخصیت تھے۔

محمد اسلم خان خٹک وفاقی وزیر مواصلات اسلام آباد

آپ کے محبوب والد مولانا عبدالحقؒ کی وفات کی خبر سُن کر بے حد صدمہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور آپ کو صبر کی توفیق عطا فرمائے۔

وسیم سجاد وفاقی وزیر عدل و انصاف اسلام آباد

آپ کے نامور والد کی وفات پر بے حد صدمہ پہنچا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو مغفرت سے نوازے۔

ڈاکٹر محبوب الحق وزیر خزانہ اسلام آباد

آپ کے والدِ محترم مولانا عبدالحقؒ کی وفات پر میری طرف سے دلی تعزیت

قبول کیجئے۔ آپ کی وفات ملک وقوم کے لیے ناقابلِ تلافی نقصان ہے اللہ تعالےٰ اس صدمہ جانکاہ پر آپ کو صبر کی توفیق بخشے اور آپ کی مدد فرمائے۔

سردار فتح محمد حسنی وزیرِ مملکت مواصلات اسلام آباد

آپ کے والد کے سانحہ ارتحال پر دلی صدمہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور درجاتِ عالیہ سے نوازے۔ آپ کو اور آپ کے خاندان کو اس ناقابلِ تلافی نقصان کا صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

سردار محمد عبدالقیوم خان صدر آزاد کشمیر، مظفر آباد

آپ کے نامور والد محترم کی وفات کی خبر سنکر بہت زیادہ دُکھ ہوا۔ یہ واقعی بہت بڑا قومی نقصان ہے، میری طرف سے دلی تعزیت قبول کیجئے اللہ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے، آپ کو اور خاندان کے دیگر سوگوار افراد کو اس صدمے کے برداشت کی توفیق بخشے۔

مخدوم محمد سجاد حسین قریشی گورنر پنجاب لاہور

آپ کے محبوب والد کی وفات کی خبر سنکر بے حد صدمہ پہنچا۔ آپ کی وفات سے ہم ایک مذہبی عالم اور محبِ وطن سے محروم ہوگئے جنہوں نے اسلامی تعلیمات کی اشاعت میں نمایاں کردار ادا کیا۔ اللہ تعالےٰ مرحوم کو مغفرت سے نوازے۔

اقبال احمد خان سیکرٹری جنرل پاکستان مسلم لیگ

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رح کی وفات کی خبر سنکر بے حد صدمہ ہوا۔ اپنے سوگوار خاندان کے افراد کو میری دلی تعزیت بتائیے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو مغفرت سے نوازے۔ آپ ان کے عظیم مشن کو جاری رکھیں۔

میر ظفر اللہ خان جمالی وزیر اعلیٰ بلوچستان۔ کوئٹہ

اپنے نامور والد کی وفات پر میری دلی تعزیت قبول کیجئے۔ اللہ تعالےٰ مرحوم کی روح کو ابدی سکون سے نوازے۔

وفاقی سیکرٹری وزارت حج۔ اسلام آباد

آپ کے والد محترم کی وفات کی خبر سنکر مجھے بہت دُکھ ہوا۔ آپ کے والد محترم پاکستان کے لیے ذریعہ حوصلہ افزائی تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس نقصان پر صبر کی توفیق عطا فرمائے۔

سفیر سعودی عرب ——— اسلام آباد

آپ کے ممتاز والد کی وفات پر بے حد صدمہ پہنچا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

میں پر خلوص تعزیت پیش کرتا ہوں۔

جسٹس انوار الحق ——— کراچی

اپنے محبوب والد کی وفات پر دلی تعزیت قبول کیجئے۔ اللہ تعالےٰ انہیں اپنی جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ بیشک وہ بڑے مذہبی عالم اور بڑے سیاست دان تھے۔ ان کا انتقال ناقابلِ تلافی نقصان ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ اور مرحوم کے دیگر پیروکاروں کو اس نقصان پر صبر کی توفیق بخشے۔

محمد خان جونیجو صدر پاکستان مسلم لیگ اسلام آباد

آپ کے والد اور ہمارے ساتھی مولانا عبدالحق صاحبؒ کی رحلت پر صدمہ اور تعزیت قبول کیجئے۔ یہ ایک قومی نقصان ہے۔ اللہ تعالےٰ آپ اور اہلِ خانہ کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں جگہ دے۔

سینیٹر صاحبزادہ الیاس، ایبٹ آباد

اللہ تعالیٰ مرحوم کو مغفرت سے نوازے۔

ملک محمد علی سابق ڈپٹی چیئرمین سینیٹ

آپ کے نامور والد محترم مولانا عبدالحق رح کی وفات کی خبر سنکر بہت زیادہ دُکھ پہنچا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو مغفرت سے نوازے۔ اور ساتھ ہی اس عظیم ذاتی اور قومی نقصان پر آپ کو اور آپ کے سوگوار خاندان کے دیگر افراد کو صبر کی توفیق بخشے۔

سینیٹر سید فصیح اقبال ——— کوئٹہ

آپ کے نامور والد محترم مولانا عبدالحق رح کی وفات کی خبر سن کر بے حد صدمہ پہنچا۔ حضرت مولانا مرحوم لوگوں کے لیے شفقت اور محبت کا نمونہ تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی روح کو ابدی مسرتوں سے نوازے، آپ کو اور آپ کے خاندان کے دیگر افراد کو اس عظیم نقصان پر صبر کی توفیق بخشے۔

سینیٹر احمد میاں سومرو۔ اسلام آباد

مولانا عبدالحق رح کی وفات پر دلی تعزیت قبول کیجئے۔ اللہ تعالیٰ ان کی روح کو خوشیوں سے نوازے۔

نوابزادہ محسن علی خان صوبائی وزیر خزانہ۔ ایبٹ آباد

آپ کے عظیم والد مولانا عبدالحق رح کے انتقال کی خبر انتہائی صدمہ کا باعث بنی، اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں جگہ دے اور آپ کو اس عظیم نقصان کا

صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے۔

سینیٹر نبی بخش زہری

آپ کے والد کے انتقال پر صدمہ ہوا۔ حق تعالیٰ اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے۔

سینیٹر نبیر آفریدی ـــــ کوئٹہ

میری طرف سے اپنے عظیم والد کے انتقال پر دلی تعزیت قبول کیجئے۔

سینیٹر چوہدری رحم داد

اس افسوسناک خبر سے انتہائی دکھ پہنچا۔ صرف آپ اپنے والد سے نہیں بلکہ پوری قوم ایک عظیم مذہبی راہنما سے محروم ہو گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔

جسٹس عثمان علی شاہ ـــــ کراچی

براہِ کرم میری جانب سے اپنے والد کے انتقال پر دلی تعزیت قبول فرمائیے۔ خدا تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور آپ کو اس ناقابلِ تلافی نقصان کا صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ملک سید خان محسود ـــــ سابق ایم این اے

میری جانب سے اپنے عظیم والد کی رحلت پر دلی تعزیت قبول فرمائیے۔ اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے۔

سردار شیر باز مزاری صدر این ڈی پی ـــــ کراچی

میری جانب سے اپنے والد کے انتقال پر دلی تعزیت قبول فرمائیے اسلام کے لیے ان کی عظیم خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

مولانا جان محمد عباسی امیر جماعت اسلامی سندھ

میری جانب سے اپنے والد مولانا عبدالحق رح کے انتقال پر دلی تعزیت قبول فرمائیے۔ نفاذِ شریعت اور اشاعتِ علوم دینیہ کی عظیم خدمات قوم یاد رکھے گی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے۔

محمد ایوب خان اسپیکر آزاد کشمیر اسمبلی

آپ کے والد کے اچانک سانحۂ ارتحال پر دلی صدمہ ہوا۔ مرحوم ایک غیر معمولی عالمِ دین تھے، خداوند کریم درجاتِ عالیہ سے نوازے اور مغفرت نصیب فرمائے اور آپ کو اس ناقابلِ تلافی نقصان کا صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

غلام دستگیر خان سابق وفاقی وزیرِ محنت۔ گوجرانوالہ

آنجناب کے والد کی رحلت پر دلی صدمہ ہوا۔ میری جانب سے دلی تعزیت قبول فرمائیے۔ حق تعالیٰ مغفرت نصیب فرمائے۔

صاحبزادہ فاروق علی سابق اسپیکر قومی اسمبلی ملتان

مولانا عبدالحق صاحبؒ کی وفات پر دلی صدمہ ہوا۔ حق تعالیٰ مغفرت نصیب فرمائے۔ تمام خاندان کے غم میں شریک۔

اسمٰعیل حمودی حسین سفیرِ عراق ـــــ اسلام آباد

آنجناب کے محبوب والد کے انتقال پر شدید صدمہ ہوا۔ ازراہ کرم ہماری جانب سے دلی تعزیت قبول فرمائیے۔ مرحوم کو خدا تعالیٰ اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور آپ کو اس ناقابلِ تلافی نقصان اٹھانے کا حوصلہ عطا فرمائے۔

ریٹائرڈ ایر مارشل نور خان سابق ایم این اے

آپ کے نامور والد محترم کی وفات کی خبر سنکر مجھے بہت زیادہ رنج پہنچا۔ میری طرف سے دلی تعزیت قبول کیجئے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی روح کو ابدی سکون سے نوازے۔ آپ کو اور آپ کے سوگوار دوسرے افراد کو اس ناقابلِ تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی توفیق بخشے۔

خواجہ محمد حمید الدین سیالوی۔ سیال شریف

ممتاز عالمِ دین مولانا عبدالحق رح کی وفات کی خبر سنکر بے حد صدمہ پہنچا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی روح کو ابدی مسرتوں سے نوازے۔ آپ کو اور آپ کے سوگوار خاندان کے دیگر افراد کو اس ناقابلِ تلافی نقصان پر صبر کی توفیق بخشے۔

سینیٹر غلام فاروق ـــــ کراچی

حضرت مولانا عبدالحق رح کی وفات کی خبر سنکر گہرا صدمہ ہوا۔ مرحوم نے اسلام کی اشاعت کیلئے اپنی زندگی وقف کی ہوئی تھی میرے پورے خاندان کا مرحوم سے گہرا تعلق تھا ہماری طرف سے دلی تعزیت قبول کیجئے! اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

سیّد فخر امام سابق اسپیکر قومی اسمبلی ـــــ ملتان

مولانا عبدالحق رح کی وفات پر بیحد دکھ ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صبر کی توفیق بخشے۔

جاوید ہاشمی ـــــ سابق ایم این اے

مولانا عبدالحق رح کی وفات کی خبر سنکر بیحد صدمہ پہنچا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو

مغفرت سے نوازے۔

سینیٹر پروفیسر خورشید احمد ـــ راولپنڈی

میں آپ کو اور آپ کے خاندان کے افراد کو اس موقع پر تعزیت پیش کرتا ہوں۔

ایم اے حمزہ سابق ایم این اے۔ گوجرہ (فیصل آباد)

آپ کے عظیم والد کی وفات پاکستان میں اسلامی قوتوں کا بہت بڑا نقصان ہے۔ وہ مشہور عالم دین تھے جنہوں نے پاکستان میں اسلامی تعلیمات کی روشنی پھیلائی اور ساتھ ہی ساتھ افغانستان میں بھی۔

گوھر ایوب خان ـــ ایبٹ آباد

آپ کے والد کی وفات کی خبر سُنکر بے حد صدمہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو ابدی سکون عطا فرمائے۔ آپ کو اور آپ کے خاندان کو اس ناقابل تلافی نقصان پر صبر کی توفیق عطا فرمائے۔

ریاض دولتانہ سابق ایم این اے ـــ لاہور

آپ کے بے حد محترم اور عظیم مذہبی راہنما والد کی وفات حسرت آیات پر بہت زیادہ رنجیدہ ہوا۔ میری دلی تعزیت قبول کیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس نقصان کو برداشت کرنے کی توفیق بخشے۔

سینیٹر جمال سید میاں ـــ اسلام آباد

آپ کے محترم والد کی وفات کی خبر سُنکر بہت زیادہ صدمہ پہنچا۔ میری دلی تعزیت قبول کیجئے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

عطا محمد خان لغاری سابق ایم این اے

علامہ عبد الحق رح کی وفات حسرت آیات پر دلی تعزیت قبول کیجئے۔
اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

سید اصغر علی شاہ سابق ایم این اے۔ راولپنڈی

آپ کے نامور والد کی وفات کی خبر سُنکر بہت زیادہ دُکھ ہُوا۔ آپ پاکستان میں اسلام کے مضبوط ستون تھے۔ آپ کی وفات بہت بڑا قومی نقصان ہے، میری دلی تعزیت قبول کیجئے۔

مولانا سید ابوالحسن علی ندوی ـــ لکھنؤ ـــ بھارت

آپ کے نامور والد محترم کی وفات حسرت آیات کی خبر سُنکر بے حد دُکھ ہُوا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

میاں فضل حق ناظم جمعیتہ اہل حدیث ـــ لاہور

حضرت مولانا عبد الحق رح کی وفات پر بے حد صدمہ پہنچا جو عظیم مقبول راہنما تھے اور پاکستان کا اثاثہ تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو مغفرت سے نوازے۔

جسٹس پیر محمد کرم شاہ ـــ بھیرہ

حضرت مولانا کی وفات حسرت آیات پر میری دلی تعزیت قبول کیجئے۔

شبیر نقوی ـــ کراچی

حضرت مولانا تحریک آزادی کے عظیم مجاہد تھے۔ ممتاز عالم دین اور مقبول استاد تھے۔ اس موقع پر دلی تعزیت قبول کیجئے۔

پیر سید احمد گیلانی آفندی
چیئرمین اتحاد کونسل افغان مجاہدین۔ پشاور

مولانا مرحوم نے اسلام کی خاطر جو خدمات انجام دی ہیں وہ ہمیشہ ناقابل فراموش رہیں گی۔ اس صدمہ جانکاہ پر میری دلی تعزیت قبول کیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صبر کی توفیق عطا فرمائے۔

محمد بلخ شیر مزاری ـــ لاہور

آپ کے والد محترم کی وفات کا سُنکر بے حد صدمہ پہنچا۔

بدر المشائخ مولانا فضل الرحمٰن مجددی ـ لاہور

آپ کے عزیز ترین والد کی اچانک وفات پر بے حد صدمہ پہنچا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو ابدی سکون سے نوازے اور آپ کو صبر کی توفیق عطا فرمائے۔

ایم اے زبیری، ایڈیٹر "بزنس ریکارڈر" ـ کراچی

آپ کے نامور والد کی وفات کے بارے میں سُنکر بے حد صدمہ پہنچا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو مغفرت سے نوازے اور آپ کو اس نقصان پر صبر کی توفیق عطا فرمائے۔

تعزیتی خطوط

صاحبزادہ محمد ازہر سجادہ نشین بکوٹ شریف، کوہالہ۔ مری

حضرتؒ نے اپنی ساری زندگی خدمتِ اسلام میں گذاری۔ اسمبلی ہو یا منبرِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم! حق و صداقت کی آواز بلند کی۔ اللہ تعالیٰ حضرت مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل۔

حضرت موصوف کا اور میرے والد مرحوم مولانا پیر محمد حقیق اللہ کا قریبی تعلق رہا۔ دیوبند سے لے کر سرحد اسمبلی تک دونوں اکابر ایک ساتھ رہے۔ آپ سے بجا طور پر توقع کی جاسکتی ہے کہ آپ اپنے والد مرحوم کے مشن کو جاری رکھتے ہوئے حق و صداقت کا علَم بلند کریں گے۔ (محمد ازہر)

جناب مولانا غلام ربانی نائب صدر جمعیۃ علماء اسلام رحیم یار خان

مولاناؒ دینی تحریکوں کے لیے بہت بڑا سہارا تھے، وہ اسلاف کا نمونہ تھے۔ کیا عرض کروں، میں بدقسمت انسان ہوں جو جنازہ سے محروم رہا، بیمار ہوں اور سفر کے قابل نہیں ہوں۔ مولانا مرحوم اور میں ایک سال امروہہ میں اور ایک سال دیوبند میں رہے۔ طالب علمی کے زمانہ کے ان کے اخلاق یاد آتے ہیں، کیا اعلیٰ اخلاق تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ان کا صحیح جانشین بنائے۔

(غلام ربانی)

حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب مبلغ عالمی مجلس ختم نبوت ربوہ

اگست میں چوتھی سالانہ ختم نبوت کانفرنس لندن کے لیے برطانیہ جانا ہوا، واپسی میں حجاز مقدس عمرہ کیلئے حاضری ہوئی۔ مدینہ طیبہ میں قیام کے دوران مسجد نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں نماز کے بعد ایک دوست نے یہ افسوسناک اطلاع دی کہ شیخ الاسلام والمسلمین حضرت مولانا عبدالحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا وصال ہوگیا ہے۔

یہ خبر سنتے ہی دل کو سخت دھچکا لگا، دل گرفتہ لیے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مواجہ شریف میں جاکر خبر عرض کی اور ان کی بخشش و مغفرت کی دعا کی۔ اصحاب صفہ کے تھڑا (چبوترہ) پر تلاوت کرکے حضرت مرحوم کو ایصالِ ثواب کیا، مکہ مکرمہ واپسی پر آپ کی طرف سے طواف کی سعادت بھی حاصل کی۔

ان کی وفات علم وعمل کی وفات ہے، یہ صدمہ صرف آپ حضرات کا صدمہ نہیں بلکہ پوری ملتِ اسلامیہ کے لیے جانکاہ سانحہ ہے۔ اللہ رب العزت پوری امت کو اس صدمہ اور نقصان کی تلافی کی توفیق مرحمت فرمائیں۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے تمام خدام آپ حضرات کے اس غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اللہ رب العزت کروٹ کروٹ ان پر رحمت فرمائیں۔ آمین بحرمۃ النبی الامی الکریم۔

اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان

دین کے تعلق میں آپ کی خدمات سے ہم سب آگاہ ہیں لیکن والد کا سایہ اٹھ جانے سے جو کمی آپ محسوس کر رہے ہوں گے اس کا بھی احساس ہے۔ آپ یقین فرمائیں کہ ہم سب کی دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

(محمد عبدالمعبود صدیقی چیئرمین)

جناب مولانا مفتی ضیاء الحق دہلوی بانی و مہتمم جامعۃ الصالحات کراچی

حضرت والد بزرگوار مرحوم و مغفور کے انتقال پُر ملال کی خبر سنکر انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھنے کے سوا چارہ کار بھی کیا ہے۔ وہ وقت جب میں حاضر ہوا تھا اور حضرتؒ نے خوش ہوکر پانچسو روپے عطا فرمائے تھے میں بااصرار واپس کرتا رہا اور عرض کرتا رہا کہ نذرانہ تو مجھے پیش کرنا چاہیئے تھا اور میں خالی ہاتھ چلا آیا۔ فرمایا تم اتنی دور سے چل کر ملنے آئے یہ کیا کم ہے! پھر بھی دوسو روپے دیئے جو میرے پاس تبرکاً رکھے ہیں۔ بزرگوں کی کیا بات تھی کیسے شفقت فرماتے تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ مرحوم جہاد افغانستان کے روح رواں تھے۔ مدرسہ میں قرآن خوانی ہوئی، ایصالِ ثواب کیا گیا، معلمات اور طالبات نے دعا کی۔

شیخ الحدیث مولانا سرفراز خان صفدر۔ گوجرانوالہ

موت تو سبھی جاندار مخلوق کے لیے حق اور یقینی ہے۔ البقاء للّٰہ تعالیٰ مگر اللہ تعالیٰ کے کاموں میں کیسے دخل ہو سکتا ہے۔ بعض حضرات کے وجود خالص خیر و برکت ہوتے ہیں اور خصوصاً جبکہ "البرکۃ مع اکابرکم" حدیث ہے۔ مستدرک۔ حضرتؒ کا وجود نہ صرف پاکستان میں بلکہ ملحقہ علاقوں میں بھی منبع الخیر تھا۔ دینی، سیاسی اور اخلاقی اقدار کا سرچشمہ، حق گوئی اور بے باکی اور ہمتوں کا پہاڑ تھا اور نمونہ اکابر تھا۔ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

آپ حضرات کے لیے تو یہ سال عام الحزن ہے کہ پہلے والدہ ماجدہ مرحومہ کا مشفقانہ سایہ سر سے اٹھا اب شیخ الحدیث مرحوم و مغفور کا پدرانہ اور مشفقانہ سایہ سر سے اُٹھ گیا۔ اللہ تعالیٰ مرحومین اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

مولانا محمد حبیب اللہ مختار جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی

فقد ادھشنی نباء وفاۃ العالم الکبیر الوالد الجلیل المحدث الفقیہ العلامۃ الشیخ عبدالحق فرحمہ اللہ الراحل العظیم افاض علیہ من شابیب رحمتہ ورزقکم

جميعًا الصبر والسلوان تعز فلا شيء على الارض باقيا ولا وزر مما قضى الله واقعا ان مصابكم هذه ليس لكم وحدكم ولا لعائلتكم او جامعتكم وحدها بل هو مصاب للجامعات والعائلات جميعًا — وانتا جميع اساتذة الجامعة وطلابها نشارك معكم في هذه الملمة الفاجعه۔

جناب عارف پیرزادہ صاحب قائد پنجاب قومی محاذ

میں آخری بار آج سے تقریبًا چار سال پیشتر ان کی قدم بوسی کے لیے حاضر ہوا تھا تو کمال مہربانی اور شفقت سے پیش آئے، باوجود تکلیف کے مجھے بیٹھ کر شرف باریابی عطا کی۔ میرے لاکھ کہنے پر بھی دراز نہ ہوئے۔ اور خاص طور پر جب انہیں معلوم ہوا کہ میں مولانا عبدالعزیز فاضل دیوبند کا بیٹا ہوں تو انتہائی شفقت سے میرے سر پہ ہاتھ پھیرا، میں اُن کی مہربانیوں کو فراموش نہیں کر سکتا۔

نیشنل لیبر فیڈریشن آف پاکستان

شام کو ہمارے نیشنل لیبر فیڈریشن آف پاکستان کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا جس میں شیخ الحدیث مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا گیا اور دعائے مغفرت اور تعزیت پیش کی گئی۔ میں اور میرے تمام ساتھی آپ کے ساتھ اس دُکھ درد میں برابر کے شریک ہیں۔

قاضی کفایت سیکرٹری جنرل کاروانِ توحید وسنت پاکستان

بروقت اطلاع نہ ہونے کی وجہ سے جنازہ میں شرکت سے محرومی رہی، انشاءاللہ کل جمعہ کے اجتماع میں حضرت مرحوم کے لیے دعائے مغفرت اور اور ایصالِ ثواب کرایا جائے گا۔

مرحوم شیخ الحدیث نے ساری زندگی درس حدیث دیا۔ آپ علومِ نبویہؐ کے امین اور حقیقی وارث تھے۔ ادارہ اور بندہ اور تنظیم آپ کے غم میں برابر شریک ہیں۔

چوہدری کمال الدین کمال ——— کسان بورڈ پاکستان

حضرت مولانا مرحوم کی ذات گرامی اس دور میں آیتٌ من آیات اللہ تھی۔ بلاشبہ جید علماء ان کی تربیت گاہِ علمی سے فارغ ہو کر نکلے اور آج وہ دنیا بھر میں دین کی خدمت کر رہے ہیں۔ افغانستان کے بیشتر مجاہدین اور ان کے راہنما ان کی پاک صحبت اور علمی درس گاہ سے جذبۂ جہاد لے کر نکلے ہیں حق تعالےٰ مرحوم کو قربِ خاص میں جگہ عطا فرمائے۔

(چوہدری کمال الدین کمال)

حضرت مولانا فضل منان فاضلِ دیوبند، یونیورسٹی بک ایجنسی پشاور

قیامتِ صغریٰ کے دن میں بھی بیمار جان کے ساتھ نماز جنازہ میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے پہنچا تھا، اور جن واقف صاحبان نے مجھے میری کیفیات کے ساتھ دیکھا تو کہنے لگے اب آپ کا جنازہ کون اٹھائے گا۔ بہر حال اللہ تعالیٰ کا فضل شاملِ حال رہا اور جنازہ کا ثواب حاصل کر کے لوٹا۔ خیال تھا کہ اگلے دن یا اس سے اگلے دن یہ عرض کرنے حاضر ہوں گا کہ جناب! عالم فاضل انسان ہیں اور کچھ عرض کرنا بے سود ہے۔ مگر پھر بھی رواج کے مطابق ہزاروں لوگوں نے صبر کی تلقین کی ہو گی لیکن میں تو عرض کروں گا کہ آپ روئیں اور خوب روئیں اور اتنا روئیں کہ آنکھوں کے آنسو بالکل خشک ہو جائیں۔ اس سے بڑا حادثہ کیا ہوگا اور اس سے زیادہ قریبی رشتہ کیا ہوگا ہم غیروں کے آنسو اب تک جاری ہیں۔ حضرتؒ کی ذات اور ان کے برکات اتنے معمولی نہیں تھے جس کے حرمان کے باعث سنگدل سے سنگدل انسان بھی موم نہ ہو جائے۔ اللہ تعالےٰ برداشت کی توفیق عطا فرمائے۔

محترم جناب حکیم محمد سعید صاحب
چیئر مین ہمدرد فاؤنڈیشن کراچی

اس بار کہ میں پشاور سے راولپنڈی آرہا تھا، اکوڑہ خٹک میں کھٹک گیا بڑا دل چاہا کہ حضرت محترم ومکرم شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کی خدمت میں میں حاضر ہو کر طالبِ دُعا ہوں۔ مگر وقت نہیں لیا تھا زحمت دینا مناسب نہیں سمجھا، کیا معلوم تھا کہ یہ مینارۂ نور اور ہماری دنیا کی یہ عظیم شخصیت اب ہمارے درمیان نہیں رہے گی اور تاریکیاں چھا جائیں گی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن ـــ اللہ تعالیٰ حضرت مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم سب کو توفیقِ صبرِ جمیل۔

پروفیسر غفور احمد نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ کی وفات پر پورا ملک سوگوار ہے، ان کا بدل نظر نہیں آتا۔ پوری زندگی اسلام کی تبلیغ، قوم کی بے لوث خدمت اور علم کی شمعیں روشن کرنے میں گذار دی۔ اللہ رب العزت نے انہیں ہر دلعزیزی عطا فرمائی تھی، سب اُن کے مدّاح اور معترف ہیں۔ اپنے علم، مقام اور عظمت کے باوجود ہر ایک سے ملنا، عزت سے پیش آنا، مدد کرنے کی کوشش کرنا، یہ وہ صفات تھیں جن کے باعث وہ لوگوں کے دلوں میں رہتے تھے۔ میری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن پر اپنی رحمتوں کی بارش کرے۔

میاں حیات بخش صدر انجمن فیض الاسلام لاہور

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مرحوم و مغفور نہ صرف یہ کہ چوٹی کے عالم دین تھے

بلکہ اپنے علاقے کے ایک سچے مخلص خدمتگار راہنما بھی تھے۔ اپنے علاقے میں ان کی ہردلعزیزی کا یہ عالم تھا کہ آپ اکوڑہ کی نشست سے تین بار قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے ___ انجمن فیض الاسلام کے تمام ممبر، مدرسین، ملازمین اور ۵۰۴ یتامی آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

سنٹرل جیل ___ ہری پور

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق علم دین کی خدمت کرتے کرتے رحلت فرما گئے ہیں جو شہادت کی موت سے کسی طرح بھی کم نہیں۔ حضرت شیخؒ نے اپنی زندگی میں کس قدر زیادہ شہداء اور مجاہدین پیدا کیے ہیں؛ وہ تو شہیدوں اور غازیوں کے استاد تھے تو ان کی شہادت میں کیا شک ہے۔ ہم قیدی لوگ آپ کے ساتھ غم میں برابر کے شریک ہیں۔ (محمد طاہر سزائے موت، سید قیوم ۳۰ سالہ قیدی، قاری لعل جان، مجاہد احمد خان ۲۵ سالہ قیدی)

جناب محمد زمان خان اچکزئی سابق سینیٹر ۔ بلوچستان

مجھے یہ معلوم کرکے انتہائی دکھ ہوا کہ آپ کے والد بزرگوار شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ دارِ فانی سے عالم جاودانی میں رحلت کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ مرحمت فرمائے۔ میں اس غم میں آپ کے ساتھ برابر کا شریک ہوں۔

جناب شاہ بلیغ الدین سابق ایم این اے ۔ کراچی

آپ کے ذاتی صدمے میں شریک ہوں لیکن آپ کے والد محترم کی موت تو ایک قومی صدمہ ہے۔ اس دور قحط الرجال میں ان جیسے ذی علم کا اٹھ جانا علمی دنیا کی بڑی محرومی ہے۔ مرحوم کے ساتھ قومی اسمبلی میں تین سال کی رفاقت رہی، ان کے اخلاق کریمانہ کا خیال آتا ہے تو افسوس اور بھی بڑھ جاتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی مرضی کے آگے صبر و شکر کے سوا چارہ نہیں۔ ویسے مرحوم نے کامیاب زندگی گذاری اور اللہ تعالیٰ نے انہیں ہر طرح اپنے فضل و کرم سے نوازا۔ دعا ہے کہ باری تعالیٰ ان کی روح کو جوار رحمت میں جگہ دے۔

مولانا سعید الرحمٰن علوی سابق ایڈیٹر "خدام الدین" لاہور

بروز جمعرات صبح ۹ بجے حضرت مولاناؒ کے سانحۂ ارتحال کی خبر اخبار میں دیکھی، دل قابو میں نہ رہا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ہائے او موت! تجھے موت آئی ہوتی۔ پیغمبر خاتم و معصوم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی آنکھوں کے سامنے آگیا کہ علماء کے اٹھنے سے علم اٹھا لیا جائے گا۔ پھر جو ہوگا اس کی تعبیر بھی ہے اور حالات عین اس کے مطابق ہمارے سامنے ___ اللہ تعالیٰ اس مظلوم امت پر رحم فرمائے۔ زندگی میں کئی بار حضرتؒ کی خدمت میں بیٹھنے کی سعادت میسر آئی۔ اب سب باتیں سامنے آرہی ہیں۔ ان کا معصوم چہرہ، بھولی بھالی صورت، سراپا علم، مجسم شرافت و اخلاق۔ اے کاش! اب ایسے لوگ نہیں ملیں گے۔ دارالعلوم حقانیہ کی شکل میں اور آپ جیسے لائق اور سعادتمند فرزندوں، ہزاروں شاگردوں، متعدد تصانیف اور لاکھوں عقیدت مندوں کی شکل میں وہ بڑا سرمایہ چھوڑ گئے۔ حقانیہ امانت ہے اُن کی اور بڑی مقدس امانت، جس کی رکھوالی سبھی کا فرض ہے اور سب سے بڑھ کر آپ کا، حقانیہ کے در و دیوار کہتے ہوں گے ؎

غزالاں تم تو واقف ہو کہو مجنوں کے مرنے کی
دوانا مرگیا آخر کو، ویرانے پر کیا گذری

ڈاکٹر ابو سلمان شاہجہان پوری ___ کراچی

حضرت شیخ الحدیث کے سانحہ ارتحال پر کس طرح ماتم کروں اور کن الفاظ و اسلوب میں آپ سے اظہارِ غم و تعزیت کروں، کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم و مغفور کو اعلیٰ علیین میں سرفراز فرمائے اور آپ کو اور جملہ متعلقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

آزاد جموں و کشمیر یونیورسٹی انسٹیٹیوٹ آف اسلامک سٹڈیز

استاذ محترم حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ کی رحلت کی خبر سے دلی صدمہ ہوا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہ صرف آپ کا اور آپ کے خاندان کا صدمہ نہیں بلکہ حضرتؒ کے ہزاروں تلامذہ اور لاکھوں ارادتمندوں کا رنج و غم ہے اور عالم اسلام ایک دینی راہنما سے محروم ہوگیا ہے۔ خدا تعالیٰ حضرتؒ کے درجات بلند فرمائے۔ (نیاز محمد امین الطارق)

جمعیت محبانِ اسلام پاکستان

اراکین و عہدیداران جمعیت محبانِ اسلام پاکستان ممتاز عالم دین حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں مولانا عبدالحقؒ ایک عظیم مجاہد اور فرنگی سامراج کے خلاف صفِ اول کے راہنما تھے۔ ہم سب دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اعلیٰ علیین میں درجات سے نوازے۔ (محمد علی شیخ، صدر)

جناب مولانا فتح محمد صاحب امیر جماعت اسلامی سندھ

میں ابھی ابھی لاہور سے تعزیت کے لیے روانہ ہو رہا تھا کہ مولانا انوار الحق صاحب سے ملاقات ہوئی آپ سے نہ ہو سکی۔ شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ ملتِ اسلامیہ کے عظیم علمی سرمایہ تھے، ان کے فیوض علمی و دینی قیامت تک انشاء اللہ ان کے لیے باعث اجر و ثواب ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ اُن کی راہنمائی اور ان کے فیوض کو قیامت تک جاری رکھیں، اہل حق کا رونا اتنے عظیم صدمہ پر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن کے اظہار ہی کا ہو سکتا ہے۔

شیخ الحدیث مولانا محمد مالک کاندھلوی جامعہ اشرفیہ لاہور

آج اس وقت یہ رنج دالم کی خبر ملی کہ ہمارے بزرگ محترم حضرت مولانا عبدالحق اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس اندوہناک خبر سے قلب و دماغ پر بہت ہی اثر پڑا مولانا کی رحلت سے قوم اور ملک بڑے ہی نقصان عظیم کا شکار ہوگیا۔ ان کی زندگی اعلاء کلمۃ اللہ اور اسلام کی عظمتوں کو قائم کرنے کے لیے جہاد میں گذری۔ اب اس دور میں جبکہ ملک اور قوم کو ان کی سرپرستی کی زیادہ سے زیادہ ضرورت تھی، محروم ہونا انتہائی صدمہ کا باعث ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب حضرات کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

جناب ڈاکٹر عبدالخالق صاحب سابق ممبر مجلس شوریٰ

مولانا کی زندگی کتنی ہی اولوالعزم زندگیوں کے لیے مشعل راہ تھی اور ہمیشہ رہے گی۔ ان کے علم، تفقہ، تدبر اور بصیرت پر ان کے عظیم شاگردوں کا کردار گواہ رہے گا۔ جہادِ افغانستان کی تاریخ میں مرحوم کا نام تابندہ رہے گا۔

محترم جناب ریٹائرڈ ایڈمرل محمد اسحاق ارشد

آپ کے جلیل القدر والد محترم مولانا عبدالحق صاحبؒ کی وفات پر دلی تعزیت پیش کرتا ہوں۔ ایک عالم کی موت ہے۔ مرحوم نے گرانقدر دینی اور سیاسی خدمات انجام دی ہیں جو کبھی بھلائی نہ جاسکیں گی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی روح کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا کرے، آپ کو اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

اسلامی انقلابی کونسل پاکستان

حضرت مولانا عبدالحقؒ کی ذات گرامی صرف ایک طبقے یا ایک فرقے کے لیے محترم نہ تھی۔ میری نظر میں ان کی ذات اقدس پورے عالم اسلامی ہی کے لیے نہیں تمام عالم کے لیے ایک سرمایۂ عظیم تھی۔ آج جبکہ طوفانی دور میں ان کی ہمیں سب سے زیادہ ضرورت تھی اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنا مہمان قرار دے دیا ہے۔ حضرت مولانا کا مقام یقیناً بہت بلند تھا لیکن انہوں نے اپنے پیچھے ایک بہت بڑا جامعہ چھوڑا ہے۔ انشاء اللہ آپ ہمیں اس عظیم ہستی کی راہنمائی فراہم کرتے رہیں گے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس عظیم راہنما کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور آپ تمام اہلِ خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(سید فخر الحسن کراروی سربراہ اسلامی انقلابی کونسل پاکستان)

جناب میر نواز خان مروت سابق ایم این اے

شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ جید عالم باعمل، عاشق رسولؐ، دینِ حق کے علمبردار اور دورِ حاضر میں اسلام کے ایک عظیم ستون تھے، قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں کا عملی نمونہ تھے۔ آپ کے چشمۂ فیض سے بہت سے تشنگانِ علم فیضیاب ہوئے۔

مجمع العلماء ــــــ منصورہ

آپ کے والد گرامی حضرت مولانا عبدالحقؒ کی وفات کی خبر سنکر ہم سب متعلقین علماء اکیڈمی منصورہ کو سخت صدمہ پہنچا۔ موصوف اسلاف کی یادگار تھے۔ اپنی پیرانہ سالی کے باوجود جہادِ افغانستان کے لیے ایک قوتِ محرکہ بنے رہے۔ قومی اسمبلی کے ممبر کی حیثیت سے ایوان ہائے حکومت میں نفاذِ شریعت کے لیے آواز بلند کرتے۔ وہ اپنی ذات میں ایک ادارہ تھے۔ ادارہ سے وابستہ تمام علماء کرام آپ سے تعزیت کرتے ہیں۔

(فرید احمد پراچہ)

جموں و کشمیر برٹش لیگ

مولانا مرحوم کی دینی و ملی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں اس دور میں کار میں مولانا صاحبؒ روشنی کا مینار اور اسلام کے خادم تھے۔ ان کی وفات سے علمی، دینی، ادبی، سیاسی حلقوں میں ایک خلاء پیدا ہوگیا ہے اور ناقابلِ تلافی نقصان ہوا ہے۔

(محمد شریف طارق ایڈووکیٹ صدر جموں و کشمیر برٹش لیگ)

مولانا محمد اسحاق سندیلوی ــــ کراچی

آپ کے والد بزرگوار جناب مولانا عبدالحق صاحبؒ کے انتقال کی خبر پاکر صدمہ ہوا۔ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔ موصوف محترم کی وفات سے پوری قوم کو نقصان پہنچا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں مقاماتِ رفیعہ عطا فرمائے۔

حافظ عبدالاعلیٰ رحمانی مدیر ممتاز ڈائجسٹ

مولانا محترم کا وجود اس دور میں بسا غنیمت تھا، دورِ حاضر کے علماء اور طلبہ کے لیے مشعل راہ تھا، سنگلاخ زمین پر دینِ حق کی آبیاری کی۔ اللہ کریم انہیں کروٹ کروٹ جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔

جمعیت اہل حدیث ــــ پشاور

حضرت شیخ الحدیثؒ کی رحلت پر نہ صرف احناف برادران کی تمام جماعتیں سوگوار و ماتم زدہ ہیں بلکہ جمعیت اہل حدیث بھی اس لامحدود غم میں برابر کی شریک ہے۔

(عبدالحفیظ پشاور)

جمعیت اہل حدیث ـــــ آزاد کشمیر

مولانا مرحوم ایک بہت بڑے عالم دین تھے۔ اس قحط الرجال کے دور میں مولانا مرحوم عالم اسلام کے لیے عموماً اور مسلمانانِ پاکستان کے لیے خصوصاً ایک عظیم علمی سرمایہ تھے۔

(محمد یونس اثری امیر جمعیت اہل حدیث آزاد کشمیر)

پاکستان پیپلز پارٹی ـــــ پاک پتن شریف

مرحوم دینِ اسلام کے مجاہد تھے۔ مجھے بھی لاکھوں انسانوں کی طرح جناب کے والد بزرگوار کے انتقال کی خبر سُنکر گہرا صدمہ ہوُا۔ اللہ کریم مرحوم کو جنّت الفردوس میں اعلیٰ مقام بخشے۔

(علاؤ الدین خان کارکن پاکستان پیپلز پارٹی پاک پتن شریف)

جناب پیر حسن پیر الہاشمی القادری ـــ حویلیاں

کل آٹھ بجے صبح بذریعہ اخبار اعلیٰ حضرت اقدسؒ کی وفات کی اندوہناک خبر پڑھی، اُسی وقت تعزیتی اجلاس ایصالِ ثواب اور دعائے مغفرت ہوئی اور قرآن خوانی بھی۔ اللہ تعالیٰ اعزّہ و اقارب کو صبرِ جمیل اور حضرتؒ کو اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

جناب عبد العزیز چشتی

مرحوم و مغفور حضرت مولانا عبدالحقؒ صاحب نے دین کے ساتھ ساتھ سیاست میں بھی اہم کردار ادا کیا، ان کی آواز تا دیر حق اور سچائی کی سربلندی کے لیے ایوانوں میں گونجتی رہی، اس با اصول مردِ حق کو دنیا کی کوئی طاقت اصولوں سے نہ ہٹا سکی۔

مؤتمر المصنفین الاسلامی

شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ نے بے آب و گیاہ سرزمین کو علم کی دولت سے مالا مال کر دیا، سینکڑوں نہیں ہزاروں انسانوں کی زندگیاں سنوار دیں۔ رسولِ پاک (صلی اللہ علیہ وسلم) کا سب سے بڑا کارنامہ یہ تھا کہ انہوں نے ایسے انسان تیار کیے جو رہتی دنیا تک انسانیت کے لیے فخر اور آئیڈیل رہیں گے حضرت مولانا صاحب مرحوم نے اس سنّت کی پیروی خوب کی، اللہ پاک اُن کو اپنی جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ (احمد حسن شیخ)

محمد عبدالرحمٰن صابق ممبر صوبائی کونسل و چیئرمین بلدیہ بہاولپور

اخبارات اور ٹی وی پر آپ کے قابلِ فخر والد گرامی قدر، ملت کے لیے سرمایۂ دین اور پاکستان کے لیے خصوصاً اسم بامسمّٰی خزینۂ علم کی وفات کی خبر سُنکر بے حد صدمہ ہوُا۔ یہ عریضہ دردمندی بحالت تپِ محرقہ رقم کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ترقی درجات سے نوازے۔ آمین

جامعہ باب العلوم کہروڑ پکا ـــــ ملتان

استاذ العلماء و شیخ المحدثین حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ کی وفات پر تعزیت کس سے کریں؟ ہم سب ہی بلکہ پوری ملّتِ اسلامیہ تعزیت کی مستحق ہے۔ (مولانا عبدالمجید رئیس المدرسین)

تنظیم اہلسنت پاکستان (مرکزی دفتر ملتان)

تنظیم اہل سنّت پاکستان آپ کے غم میں برابر کی شریک ہے حضرتؒ کی ذاتِ بابرکات ملک و ملّت کا عظیم سرمایہ تھے جو ہم سے جدا ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنّت الفردوس میں جگہ عطا فرمائیں۔

مولانا قاضی عبدالحلیم نائب مہتمم نجم المدارس کلاچی

حضرت شیخؒ کے وصال کی ہونشربا خبر سُنی تو دماغ غائب ہو گیا آنکھوں میں اندھیرا چھا گیا اور دل ڈوب گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ـ

خبر کیا تھی کہ جیتے جی غموں سے کھیلتا ہوگا
وفاتِ شیخ کا صدمہ بھی ہم کو جھیلنا ہوگا

یقین فرمائیں کہ حضرت شیخؒ کی وفات کی خبر خرمنِ امن و سکون پر برقِ خاطف بن کر گری۔ اس اندوہناک حادثہ کے اثرات کے اظہار کے لیے الفاظ کی وسیع دنیا ناکافی ہے ؎

ندیم ایں قصۂ عشق است در دفتر نمی گنجد

حضرت شیخؒ کے ساتھ چار سالوں کی صحبتوں کا ایک ایک دن آنکھوں کے سامنے گھوم رہا ہے اور یہ حسین یادیں اب رُلا رہی ہیں ؎

یادِ ماضی عذاب ہے یا رب

صحیح کہا گیا ہے ـــــ میں نے وہ دور آنکھوں سے دیکھا ہے جب ایک دفعہ قومی اسمبلی کی نشست پر آپ کے مقابلے میں نیپ کا اجمل خٹک تھا۔ حریف نے آپ کو ہرانے کے لیے جو لاکھ جتن کیے وہ ایک طویل داستان ہے، مگر یہاں معاملہ برعکس تھا ـ

عدو نے لاکھ جتن کیے توڑنے کے لیے
یہاں مگر ہوئے سامان جوڑنے کے لیے

اللہ تعالیٰ نے آپ کو نمایاں کامیابی عطا فرمائی۔ اس موقع پر بندہ کے شعری تاثرات ترجمانِ اسلام، ماہنامہ الحق میں شائع ہوئے تھے، مطلع یہ تھا

عبدِ حق تُو نے گرایا نیپ کا گرگِ کہن
فضلِ حق کا ہاتھ جب تجھ پہ ہوُا سایہ فگن

درمیان کے دو ایک شعر یہ تھے ؎

عبدِ حق تُو اب تلک تھا منبر و محراب میں
اب گرج ہوگی تیری آئین کے ابواب میں
چاہتا ہے رب کہ اب تو اس حدیثِ یار کو
جا کے بتلا دے حکومت کے در و دیوار کو

مقطع یہ تھا ؎

دعا میری یہ ہے منظوم میں منشور میں
ہو تیرے حق کا اُجالا مجلسِ دستور میں

حضرتؒ کی شرافتِ نفس کا یہ عالم تھا کہ جب آپ کو میری ٹُک بندیوں کا علم ہوا تو خوش ہوئے اور دعائیں دیں، لیکن ساتھ ساتھ اس پر تنبیہ فرمائی کہ اس کا پہلا مصرعہ سخت غلط ہے کیونکہ اس میں آپ کے اُس حریف کا جس نے انتخابی معرکہ میں آپ اور آپ کی جماعت کو نیچا دکھانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا تھا توہین کا پہلو نکلتا تھا ــــ چنانچہ حضرتؒ نے الحق میں اس منظومہ کی اشاعت کی اجازت اس شرط پر دی کہ اس میں پہلا شعر نہ ہوگا ع

اب انہیں ڈھونڈھیں چراغِ رُخِ زیبا لے کر

حضرت الشیخؒ کی رحلت کی بھاری خلاء کے تصور اور ہجوم افکار میں حضرت شیخؒ کے موفق للخیر فرزندانِ گرامی اپنی تاریک دنیا کے لیے روشنی کی ایک کرن ہیں اور اگر شیرِ بخوابِ ناز ہو چکا ہے تو اس کے دو شبل بحمداللہ انکے علوم و معارف اور ان کی تمام نسبتوں کے امین اور وارث ہیں ع

شیر بخوابِ ناز بہ پہلوئے دو شبل

حضرتؒ کے متعلق کسی دوسرے موقعہ پر ایک منظوم مدحیہ نوکِ قلم پر آرہا تھا جو اُس وقت "خدام الدین" لاہور کے ٹائیٹل پر نمایاں طور پر شائع ہوا تھا، اس کے دو شعر حافظہ میں ہیں ؎

مسندِ علم و عمل کا پاسباں تُو ہی تو ہے
گلشنِ دین و ادب کا باغباں تُو ہی تو ہے
صد سکون مجھ کو میسر ہے سمیع کو دیکھ کر
جس کا ہر قول و عمل ناز و ادا تُو ہی تو ہے

حضرت شیخؒ کی رحلت پر نجم المدارس کلاچی میں تین دن تعطیل رہی، ختم قرآنِ پاک ہوتے رہے اور تعزیتی اجتماعات بھی ہوتے رہے۔ دو اجتماعات میں حضرتؒ کی وفات کو بجا طور پہ عالمِ اسلام کا عظیم حادثہ قرار دیا گیا۔ نجم المدارس کے تیسرے تعزیتی اجتماع میں تحصیل کلاچی اور تحصیل ٹانک کے علماء و فضلاء اور دین دوست احباب نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ حضرت قبلہ والد صاحب مدظلہ، مہتمم مدرسہ ہذا نے حضرتؒ کے علمی اور عملی کارناموں پر ایک گھنٹہ سے زائد تک روشنی ڈالی۔ قومی اسمبلی میں شریعت محاذ کی تشکیل حضرتؒ کا تاریخی کارنامہ قرار دیا اور حضرتؒ کے دو اخص تلامذہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب (دھوانہ) اور حضرت مولانا قاضی عبداللطیف صاحب (تلمیذ زمانۂ دیوبند) کے ذریعہ سینٹ میں "شریعت بل"، کا پیش کرانا حضرتؒ کے اعمالِ حسنہ میں ایک بنیادی ستون قرار دیا۔

مولانا محمد نافع محمدی ــــــ جھنگ

اخبارات و ریڈیو کے ذریعہ جناب کے والد گرامی حضرت مولانا عبد الحق صاحب دامت فیوضہم کے انتقالِ پُر ملال کی خبر معلوم کر کے نہایت قلق ہوا۔

آنجناب اکابر علماء کی یادگار تھے اور ان کے ذریعہ علمی فیوض و برکات جاری تھے جو اُن کے ارتحال کی وجہ سے اختتام پذیر ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ اُن کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔

دار السعید ــــــ حویلیاں

ہر ذی روح کو ایک نہ ایک دن موت آنی ہی ہے۔ مبارک و مسعود ہیں وہ ہستیاں جن کی مبارک زندگیاں اللہ تعالیٰ کے دین کی سربلندی کے لیے گذریں اور گذر رہی ہیں۔ الحمد للہ تبارک و تعالیٰ حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہٗ نے اسی مقصدِ عظیم کے لیے اپنا سب کچھ وقف فرما رکھا تھا اور دار العلوم حقانیہ (جسے دوسرا دار العلوم دیوبند کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا) کا قیام تو حضرتؒ کا ایک عظیم کارنامہ ہے۔

حضرتؒ کی رحلت پر لاکھوں مسلمان اشکبار ہیں اور ان کی بلندیٔ درجات کے لیے کریم رب کے کریم دربار میں دست بدعا۔ (محمد سعید)

تحریکِ اصلاح ابلاغِ عامہ ــــــ لاہور

تحریک اصلاح ابلاغِ عامہ کے راہنماؤں جناب اقبال احمد صدیقی، مولانا عبدالرشید انصاری اور شبیر احمد نفیسی نے جید عالمِ دین شیخ الحدیث اور جمعیۃ علماء اسلام کے مرکزی راہنما حضرت مولانا عبدالحقؒ کے انتقال کو ملک کے دینی حلقوں کے لیے ناقابلِ تلافی نقصان قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ قوم ایک متبحر عالمِ دین اور جذبۂ جہاد سے سرشار راہنما کی قیادت سے محروم ہو گئی ہے۔ مولانا عبدالحقؒ ایک روشن ضمیر عالم باعمل تھے، انہوں نے اپنی زندگی اسلام کی اشاعت اور اُمتِ مُسلمہ کی خدمت کے لیے وقف کر رکھی تھی۔ وہ مسلسل تین مرتبہ قومی اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے وہ پاکستان میں قرآن و سُنّت کی حکمرانی اور افغانستان کی آزادی کے لیے آخر دم تک مصروفِ جہاد رہے۔ ان کے ہزاروں عقیدتمندوں اور شاگردوں نے افغانستان کو غیر ملکی تسلط سے آزاد کرانے کے لیے جامِ شہادت نوش کیا۔ اور پاکستان میں اسلام کے عادلانہ معاشی اور سیاسی نظام کے نفاذ کے لیے ان کی جدوجہد جاری ہے۔

(شبیر احمد نفیسی سیکرٹری)

مجلس تحفظ حقوق اہلسنت والجماعت پاکستان

۱۳ ستمبر بروز منگل کو جماعت کا ماہانہ اجلاس منعقد ہوا جس میں جمیع علماء کرام اور مبلغین حضرات نے حضرت الشیخ مولانا عبدالحق صاحبؒ شیخ الحدیث اکوڑہ خٹک رحمۃ اللہ علیہ کی وفات حسرت آیات پر اظہارِ افسوس کیا اور دعائے مغفرت کی گئی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم و مغفور کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا کرے۔ آمین (محمد عبدالحی امیر جماعت)

جناب سید اسعد گیلانی صاحب سابق ایم این اے

مَیں نے سفر کی حالت میں قبلہ محترم مولانا عبدالحق مرحوم کی رحلت کی خبر سُنی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن ـــ میں ان کا تہہ دل سے معتقد تھا۔ مجھے قومی اسمبلی میں اُن کے ساتھ پورا ایک سیشن بیٹھنے کی سعادت حاصل ہوئی اور معمولی دینی خدمت کا موقع بھی ملا۔ وہ تعلق باللہ رکھنے والے انتہائی خداترس "نیک دل" دینِ متین کے علمبردار اور پابند انسان تھے۔ مَیں نے آخری لمحہ تک اُن میں خدمتِ دینی کا جذبہ فروزاں دیکھا۔ ان کے انتقال سے مجھے بے حد رنج ہوا ہے، ان کی وفات ایک بڑی کمی ہے۔ اسلام دشمن اور ملک دشمن قوتیں باہمی متحد اور صف آراء ہیں۔ ان کا وجود ہمارے لیے اتحاد و یگانگت کا نشان تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کے اعمالِ حسنہ کو قبول فرمائے اور ان کے درجات بلند سے بلند تر فرمائے۔

نیشنل لیبر فیڈریشن پاکستان

حضرت مولانا عبدالحق صاحب مرحوم و مغفور کی رحلت نہ صرف آپ کے اور آپ کے ادارے کے لیے ایک عظیم نقصان ہے بلکہ پوری ملتِ اسلامیہ ایک عظیم عالمِ دین سے محروم ہو گئی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ آپ ایسے علماء جو دینی علم کے ساتھ سیاسی بصیرت بھی رکھتے ہوں اور اپنے مجاہدانہ کردار سے عوام کی حقیقی تائید و حمایت سے بھی نوازے گئے ہوں، اس ملک میں بہت کم ہیں۔ میرے نزدیک جہادِ افغانستان کے سلسلے میں ان کی اور ان کے مدرسے کی خدمات ہی اتنی اہم ہیں کہ ان کا نام تاریخ میں امر ہو جائے گا۔

(پروفیسر محمد شفیع ملک سابق ممبر مجلسِ شوریٰ و صدر نیشنل لیبر فیڈریشن)

پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن لائنز اسٹاف یونین

محترم! حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ کی رحلت کا سُن کر انتہائی دُکھ و صدمہ ہوا۔ حضرت والا کی اسلامی خدمات کو زمانہ کبھی بھی فراموش نہیں کر سکے گا اور نہ ہی اب مولانا کا خلا پُر ہو سکے گا۔ اللہ تعالیٰ مولانا مرحوم کے درجات کو بلند فرمائے اور کروٹ کروٹ آرام نصیب فرمائے۔

مولانا مرحوم کی خدمات یوں تو ہر محاذ پر بے انتہا ہیں لیکن جمعیۃ علماء اسلام کے پلیٹ فارم پر آپ کی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں۔ اور قومی اسمبلی میں آپ نے واقعۃً مردِ حق ہونے کا حق پورا کر دکھایا۔ اور افغان پالیسی پر مجاہدین کی نصرت میں آپ کی خدمات بے مثال ہیں۔

(محمد اسلم شیخ سیکرٹری)

گلاب خان وزیر، وانا جنوبی وزیرستان

جناب! ہم سب اس غم میں آپ کے برابر شریک ہیں، کیا کریں! اس سلسلے میں انسان بے قوت اور بے حرکت ہے۔ سب یہاں سے باری آنے پر جائیں گے۔ دُعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو صبرِ جمیل عطا فرمائیں اور مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائیں۔ آمین

تنظیم علماء اساتذہ ـــ ضلع دیر

حضرت شیخ مرحوم ایک نہایت رحم دل، جمالی مزاج کے مالک، با اخلاق، نیک کردار، مدبر، عظیم سیاسی رہنما، عظیم محدث، فقیہ، مصنف اور عالم باعمل تھے، وہ لاکھوں علماء کے روحانی باپ تھے۔

(فضل عظیم حقانی صدر تنظیم علماء اساتذہ ضلع دیر)

المعهد الدولي للاقتصاد الاسلامي الجامعة الاسلامية العالمية
اسلام آباد

آپ کے والدِ محترم حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ کے اس جہانِ فانی سے رحلت فرمانے کی تعزیت کرنا چاہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

(مقصود احمد)

باب العلم اکیڈمی پاکستان

مرحوم بلاشبہ ملک و ملت کی مایہ ناز شخصیتوں میں سے تھے، وہ ایک ایسی شخصیت تھے جو خوفِ خدا، عشقِ رسولؐ اور حبِ اہلبیتؓ و صحابہؓ کے پیکر تھے اور ان کے احکام و فرامین پر عمل پیرا ہونا ان کی زندگی کا اوڑھنا بچھونا تھا۔ ان کی دینی، ملی سیاسی اور سماجی خدمات تاحیات لوحِ دل پر محفوظ رہیں گی ـــ بطور ایک خطیب و مقرر، ادیب و مدبر انہوں نے تشکیل و تحریکِ پاکستان میں جو نمایاں کردار ادا کیا وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔

مجھے امید ہے کہ ان کی بے لوث خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اُن کی جدائی سے ہماری روحانی و ذہنی زندگی میں ایسا خلا پیدا ہوا ہے جس کا پُر ہونا مشکل نظر آتا ہے۔

(سید آل احمد رضوی سیکرٹری جنرل)

سید معین الدین ایڈووکیٹ سابق رُکن مجلس شوریٰ

آپ کے عظیم والد کے رحلت فرمانے کا جان کر صدمہ ہوا کہ موجودہ دور صالحین سے یکسر خالی ہوتا جا رہا ہے۔ آپ کے صدمہ کا مداوا تو کچھ نہیں ہو سکتا، لیکن دوست، واقف کار دُکھ اور رنج میں برابر کے شریک ہوتے ہیں۔ ہر شخص اپنے اپنے صدمات کے ترازو میں ایک دوست کے صدمہ کو تول کر اس کی گہرائی میں اُتر جاتا ہے۔

علامہ عبدالحق صدر انجمن النوالاسلام

حضرت اقدسؒ قافلہ اہلِ حق کے سالار تھے، ان کا وجود اللہ کی زمین پر اس کی رحمت کا ایک نشان تھا۔ حضور والا کی دینی و علمی خدمات رہتی دُنیا تک یاد رکھی جائیں گی اور ان کا لگایا ہوا گلشن سدا بہار رہے گا۔

یہ ناچیز اور ادارہ کے جملہ اساتذہ و طلبہ آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا کو فردوسِ بریں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے قدموں کے صدقے ہمیں بھی نیک اعمال کی توفیق دے۔

محمد سلیم سینئر ایڈووکیٹ سپریم کورٹ

حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ کے انتقال کی خبر ٹیلیویژن پر سُنی، انتہائی صدمہ ہوا، تمام گھر میں حضرتؒ کے انتقال کی خبر نے دُکھ اور رنج کی لہر دوڑا دی۔ حضرتؒ صرف آپ کے والد نہ تھے بلکہ وہ مجھے بھی اپنا بیٹا تصور فرماتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے کرم سے ہزاروں لاکھوں لوگ ان کی دینی تعلیم سے فیضیاب ہوئے اور اکوڑہ خٹک کا مدرسہ نہ صرف صوبہ سرحد کے طلباء کو تعلیم دیتا ہے بلکہ ملک بھر کے لاکھوں طلباء یہاں سے فارغ ہوئے اور دین کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا گل شیر حقانی صدر تنظیم العلماء اساتذہ۔ فاٹا

جناب شیخ الحدیث صاحب نور اللہ مرقدہٗ کی وفات نے نہ صرف آپ اور فضلائے حقانیہ اور متعلقین کو مغموم اور پریشان کیا ہے بلکہ تمام اسلامیان پاکستان کو سوگوار بنایا ہے۔ تنظیم العلماء کے تمام ارکان آپ کے ساتھ غم میں برابر کے شریک ہیں۔

محمد شریف اخگر ـــــ انجمن ترقیٔ اُردو

حضرت مولانا شیخ الحدیثؒ کی وفات حسرت آیات پر سکونِ قلب جاتا رہا ہے۔ اللہ کریم انہیں اپنے سایۂ رحمت میں رکھے اور آپ حضرات اور تمام قرابتداروں اور متوسلین کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مولانا عبدالعزیز محمدی ـــــ انجمن محبانِ صحابہؓ ڈیرہ اسمٰعیل خان

حضرت اقدس شیخ الحدیثؒ کے حادثۂ رحلت سے پوری امت یتیم رہ گئی حضرت مرحوم کا نام نامی اور اسم گرامی علوم نبوت اور مسائل شرعیہ کی تحقیق کے لیے سند تھا۔ جب حضرتؒ کی قیادت میں تحریک نفاذ شریعت زوروں پر تھی تو ایک صاحب نے حضرت علامہ عبدالستار تونسوی مدظلہٗ سے عرض کیا حضرت! آپ جو شریعت بل کی حمایت کر رہے ہیں اس کو دیکھا بھی ہے؟ تو علامہ تونسوی نے فرمایا! "بھائی ہم نے شریعت بل بھی دیکھا ہے مگر اس سے بھی بڑھ کر اُن لوگوں کو دیکھا، مطالعہ کیا اور پڑھا ہے جو شریعت بل کی تحریک کی قیادت کر رہے ہیں، شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ دارالعلوم دیوبند میں میرے استاد تھے، ان پر اعتماد ہے، البتہ علمی طور پر کسی کو شریعت بل میں تردّد ہو تو میرے پاس آئے اس کے ایک ایک جزیہ پر تسلی کرا دوں گا۔"

حضرت مولانا محمد ولی صاحب درویش جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی

حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کی وفات حسرت آیات کی خبر یہاں مغرب سے قبل موصول ہوئی۔ جامعہ کے جملہ متعلقین اس روح فرسا خبر سے نڈھال ہو گئے۔ نماز مغرب کے بعد تمام طلبہ بمعہ اساتذہ ختم قرآن میں شریک ہوئے اور حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کی مغفرت کے لیے دعا کی گئی۔ ختم کے بعد ڈاکٹر عبدالرزاق صاحب نے حضرت مرحوم کی زندگی اور علم دین کے لیے ان کی کوششوں پر روشنی ڈالی۔ آخر میں جامعہ کے بزرگ استاد حضرت مولانا محمد ادریس صاحب نے دعا کرائی۔

یقین نہیں آتا کہ ہم واقعی ایک مستجاب الدعوات شخصیت کے سایہ سے محروم ہو گئے۔ قلم ان کو رحمہ اللہ لکھنے سے ہچکچاتا ہے۔ یہ سوچ کر کہ اب اپنی تکالیف کے رفع کے لیے دعا کی درخواست کس سے کریں گے، کلیجہ مُنہ کو آنے لگتا ہے۔

صرف دارالعلوم حقانیہ ہی نہیں ایسے بیشمار جامعات اُن کی دعاؤں اور توجہات سے محروم ہو گئیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے اس لگائے ہوئے باغ کو سرسبز و شاداب رکھے۔

حضرت مولانا محمد زمان صاحب کلاچوی

حضرت شیخ الحدیث صاحب قدس سرہٗ کو اللہ تعالیٰ نے جن خصوصیات سے نوازا تھا یہ انہیں کا حصہ تھیں۔ آپ کی پوری زندگی قال اللہ وقال الرسولؐ میں بسر ہوئی۔ ہزاروں تلامذہ بلاواسطہ اور لاکھوں بالواسطہ ہوئے اور قیامت تک ہوں گے۔ مجاہدینِ افغانستان کے ساتھ دلی ہمدردی، عملی حصہ اور مسلسل دُعاؤں سے جہادِ افغانستان میں لمحہ لمحہ شرکت اور الحاد و زندقہ کے ایوانوں میں حق کی آواز کو پہنچانا، دارالعلوم جیسی یونیورسٹی کا اہتمام اور

مسندِ حدیث کو سنبھالنا اور دُوسری دینی و ملی خدمات کا خوش اسلوبی سے سرانجام دینا آپ جیسے مردِ حق اور مردِ مجاہد کا ہی نصیب ہیں۔ آج وہ جن درجاتِ عالیہ سے نوازے گئے ہوں گے ان کا تصور بھی انسانی عقل سے باہر ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت مرحوم و مغفور کو کروٹ کروٹ اعلیٰ علیین میں رکھے۔

مولانا قاضی منظور الحق الکوثری ۔ منڈی بہاؤالدین

؎ وما کان قیس هلکه هلك واحد
ولکنه بنیان قوم تهدما

حضرت شیخ الحدیثؒ ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔ خصوصاً علم اور تواضع تو مولا کریم نے ان کی شخصیت میں جمع فرما دیئے تھے اور یہی خصوصیت ان کو اقران و امصار پر بلندیٔ مقامات پر لے گئی۔

مطالعہ سے معلوم ہے کہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسنؒ اور مولانا سید حسین احمد مدنیؒ میں بھی سادگی بدرجۂ اتم موجود تھی اور یہی بات حضرت شیخ الحدیثؒ میں اپنے شیوخ کا پرتو تھا ــــ ان حضرات کا یہی وصف تھا جو دوسرے علماء سے انہیں ممتاز کرتا ہے ؎

اولٰئک اٰبائی فجئنی بمثلهم
اذا جمعتنا یا جریر المجامع

دلی دعا ہے کہ اللہ جل شانہٗ دار العلوم حقانیہ کا یہ رنگ اور شعار کارپردازان اور معلمین و متعلمین پر تا ابد قائم رکھے۔

مولانا محمد اکرم کاشمیری ــــ جامعہ اشرفیہ لاہور

حضرت مولانا و مقتدانا قبلہ شیخ الحدیث صاحب قدس سرہٗ العزیز کی رحلت سے علمی دُنیا میں جو عظیم خلاء پیدا ہو گیا ہے وہ تقریباً ناقابلِ تلافی ہے اور پھر مستزاد یہ کہ ہم روسیاہ ایک عظیم مربی مصلح اور شیخ سے محروم ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ حضرات پر اچانک ایک عظیم ذمہ داری کا بوجھ ہی نہیں پڑا بلکہ ایسے باپ جو یقیناً علم و عمل کا پہاڑ اور علوم ظاہریہ و باطنیہ کا بحرِ زخار تھا، کی شفقتوں سے بھی محروم ہوئے۔ اللہ تعالیٰ آپ حضرات کو حضرت والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے نقشِ قدم پر چلنے اور نئی ذمہ داریاں سنبھالنے اور دینی خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

محمد ظہیر میر ایڈووکیٹ ــــ گوجرانوالہ

اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے خصوصی فضل و کرم سے مکمل صحت و تندرستی کے ساتھ ہمارے سروں پر ہمیشہ سلامت با کرامت رکھے۔ آمین

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق نور اللہ مرقدہٗ کے جنازے میں لاتعداد عاشقان اور فرزندانِ توحید کے ہجوم میں آپ سے ملاقات نہ ہو سکی لیکن اپنے غم اور جذبات کو آپ تک پہنچانا ضروری سمجھتا ہوں حضرت شیخ الحدیثؒ کے انتقال سے جہاں جسم کا رُواں رُواں تڑپ رہا ہے اور سمجھ میں نہیں آرہا کہ اس قحط الرجال کے دور میں اکابر کے اٹھ جانے کے بعد اب کیا ہوگا؟

امیر احمد صدر النور نوریہ ویلفیئر سوسائٹی ۔ کُنڈیاں

حضرت استاذی المحترم کی وفات حسرت آیات کی خبر اخبارات میں پڑھ کر صدمہ ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ــــ اللہ تعالیٰ حضرتؒ کو جنت الفردوس کی اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ گرچہ موت العالِم موت العالَم ایک ناقابلِ تلافی نقصان ہے مگر قادرِ ذوالجلال کا اٹل فیصلہ ہے: کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ۔

مولانا مہر محمد میانوالوی ــــ گوجرانوالہ

اظہارِ حزن یہ ہے کہ حضرت مولانا عبدالحق صاحب نور اللہ مرقدہٗ کی وفات حسرت آیات سے بہت صدمہ ہوا، نہ صرف آپ کے سر سے سایۂ رحمت اُٹھ گیا بلکہ ہم سب متوسلینِ دیوبند یتیم ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ آنجناب کی بال بال مغفرت فرمائے، ان کی دینی و علمی خدمات جلیلہ کو شرفِ قبولیت بخشے اور جنت الفردوس عطا فرمائے۔ اللھم اغفرله وعافه واکرم نزله ووسع مدخله ادخله الجنة بغیر حساب۔

محمد رمضان ایڈووکیٹ صدر کسان بورڈ ڈیرہ غازیخان

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ کی وفات کافی نقصان ہے ان کی وفات کی خبر سے دلی صدمہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے والد مرحوم و مغفور کی مغفرت فرمائے، اُن کے درجات میں بلندی فرمائے، اُن کے زندگی بھر کے کام کو جاری رکھے اور آپ کی خصوصی مدد فرمائے۔ افغان جہاد میں مولانا صاحب مرحوم کے تربیت یافتہ مجاہد بڑی تعداد میں سرگرم جہاد ہیں۔ اتحاد بین المسلمین کے داعی اور اسلامی انقلاب کے نقیب اکٹھے جا رہے ہیں، خردمندوں کو اس طرف سوچنا چاہیئے۔

حضرت مولانا محمد صادق مترجم فتاویٰ عالمگیری ۔ راولپنڈی

بڑے حضرت جی کے سانحۂ انتقال سے یہاں ہم سب کو از حد افسوس ہوا انا للہ وانا الیہ راجعون۔

علم و زہد کی دُنیا میں ایک بہت بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے۔ اسلام کا ایک بہت بڑا جرنیل رخصت ہو گیا ہے جنہوں نے لا محدود مجاہدین سر بکف تیار کیے، جنہوں نے علوم دینیہ کی ایسی قندیلیں روشن کیں جو رہتی دنیا تک فروزاں رہیں گی۔ اللہ تعالیٰ مولانا مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور درجات بلند

فرمائے۔ اللھم لاتحرمنا اجرہ ولاتفتنا بعدہ والحقہ بنبیہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

حضرت مولانا محمد موسیٰ البازی مدظلہ۔ جامعہ اشرفیہ لاہور

حضرت شیخ المشائخ کی رحلت یقیناً ایک عظیم ملی، دینی و قومی حادثہ ہے، آپ کے والد تھے، باعتبار ظاہر اور ہمارے والد و مربی تھے روحاً و علماً و دیناً و اخلاقاً اس غم میں ہم سب آپ کے ساتھ شریک ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

جناب کے والد شیخ المشائخ کی رحلت سے ہم علماء بلکہ جمیع اہل پاکستان ظلِ رحمۃ اللہ و برکات اللہ سے محروم ہوئے اور یتیم ہوئے ؎

نموت جمیعاً کلنا غیر ماشك لا
ولا احدٌ یبقیٰ سوی مالك الملك

یہ دنیا دار فراق ہے، اللہ تعالیٰ دار القرار جنت الفردوس میں شیخ المشائخ مرحوم کی صحبت ولقا ہمیں نصیب فرمائے۔ آمین ؎

وانا لفی دار الفراق فلن ترٰی
بھا احداً ما عاش مجتمع الشمل

درس حدیث میں حضرت مرحوم کے لیے اور آپ حضرات کے لیے طلبہ سے دعا کرائی۔ اللہ تعالیٰ حضرت شیخ مرحوم کو جنت الفردوس میں مقامات عالیہ و مراتب سنیہ نصیب فرمائے۔ آمین

حضرت الشیخؒ اگرچہ بظاہر ہم سب سے جدا ہوئے لیکن ایسے بزرگ حیات جاودانی سے سرفراز ہوتے ہیں۔ حضرت المرحوم المغفور کے آثار صالحات مکارم باقیات دارالعلوم حقانیہ خدمات علمیہ ادبیہ، قومیہ۔ ہزارہا تلامذہ و تلامذہ تلامذہ وَاِنْ سَلَفُوْا وَبَعُدُوْا۔ تصانیف وامالی قیمتہ۔ ان کے علاوہ آپ جیسے جانشین عالم کامل عامل صالح جامع فضائل وفواضل شتّٰی کے پیش نظر تابندہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہمت و توفیق دے تاکہ آپ کے ذریعہ اُسوۂ حقانیہ، مکارم حقانیہ، فیوض حقانیہ دارالعلوم حقانیہ کا سلسلہ قائم و دائم رہے۔ آمین میں آپ کے لیے دعا گو ہوں۔ حضرت شیخ مرحوم کے بعد آپ کا وجود موجب طمانیت قلب وسکون ہے۔ آپ سے بھی دعا کی درخواست کرتا ہوں۔

مولانا محمد قاسم قاسمی، جامعہ قاسم العلوم فقیر والی

آنجناب کے والد ماجد استاذ الاساتذہ، شیخ المشائخ حضرت اقدس مولانا عبدالحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ سقی اللہ ثراہ وجعل الجنۃ مثواہ کی وفات حسرت آیات اور انتقال پُر ملال کی اندوہگین اور المناک خبر سن کر دل و دماغ پر جو گذری، قلب و جگر پہ جو بیتی اُس کی تعبیر سے زبان و دہان یکسر عاجز اور اس کی تحریر و تصویر سے قلم قاصر ہے۔ اس حادثۂ فاجعہ نے دل و دماغ کو ہلا کر رکھ دیا، قلب پر ایک برق سی گرتی ہوئی محسوس ہوئی، دل کی دنیا میں ویرانی کا احساس بڑی شدت اور حدت سے ابھرا۔

حضرت شیخ الحدیث مرحوم و مغفور جو کل تک ہم میں موجود تھے، جن کی ذات قدسی صفات سے علوم و معارف کے چشمے پھوٹ رہے تھے، جن کی زبان فیض ترجمان ہر وقت قال اللہ و قال الرسول کی سامعہ نواز صداؤں سے تر رہتی تھی، جن کی زبان کی حلاوت اور شیرینی اعداء و مخالفین کے قلوب کو موہ لیتی تھی، جو علوم و فضل کا بحر بیکراں تھے، جو ذہانت و فطانت کا پیکر تھے جو اخلاق عالیہ کا ایک نادر نمونہ تھے، جو اُسوۂ رسولؐ پر پوری طرح گامزن تھے، جن کی زندگی اعلاء کلمۃ اللہ کے لیے وقف تھی، جن کے دل کی ہر دھڑکن، جن کے دماغ کی ہر سوچ، جن کے قدم کی ہر حرکت اسلام اور محض اسلام کے لیے تھی، جن کے دل کی دنیا عشق رسولؐ سے آباد و شاداب تھی، جن کی اسلامی تعلیمات کی نشر و اشاعت کے لیے عظیم الشان اور فقید المثال خدمات تا قیامت تاریخ کے آسمان پر درخشندہ و تابندہ رہیں گی۔

حضرت شیخؒ ایک عظیم شخصیت کے مالک تھے جو اپنی ذات میں ایک انجمن، ایک ادارہ اور ایک مؤتمر تھی، جن کے فیوض و برکات سے ایک عالم مستفید ہوا۔ جنہوں نے اپنی بے پناہ کوشش و کاوش، غیر معمولی تگ و دو اور محنت و ریاضت سے ایک چھوٹے سے ادارہ کو ایک عظیم و جلیل ادارہ کا روپ دیا جو پاکستان کی سرزمین پر ثانی دارالعلوم دیوبند بن کر جلوہ گر ہوا جس سے لاکھوں طلبہ مستفید ہوئے، جس سے ہزاروں علماء پیدا ہوئے، جس سے سینکڑوں مشائخ نے استفادہ کیا جو پاکستان کی سوہنی دھرتی پر تعلیمات اسلامیہ کے ایک ایسے جلیل المرتبت ادارہ کی شکل میں متشکل و جلوہ گر ہوا جس کی نظیر ناپید ہے ــــــ مولانا کی وفات سے مذہبی اور دینی حلقوں میں ایک زبردست خلا پیدا ہو گیا ہے جس کا پُر ہونا بظاہر محال و ناممکن ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں مقام رفیع پر فائز فرمائیں اور کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائیں، پسماندگان کو صبر جمیل اور اجر جزیل سے نوازیں۔ آمین یا رب العالمین

احقر، جامعہ کے اساتذہ، تلامذہ اور عملہ آنجناب کے اس غم میں برابر کے شریک و سہیم ہیں۔

تحریک تحفظ ختم نبوت ـــــ ربوہ

مرحوم کی وفات سے مذہبی طبقہ خصوصاً دیوبندی مسلک کے افراد یتیم ہو گئے ہیں۔ مرحوم کی ملکی و ملی خدمات تاریخ کا سنہری باب ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور مرحوم کے لواحقین کو صبر جمیل کے ساتھ ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(مولانا اللہ یار ارشد خطیب جامع مسجد احرار، ربوہ)

جناب ڈاکٹر احمد رضا پیرزادہ آئی سپیشلسٹ راولپنڈی

مولانا عبدالحق صاحبؒ کا انتقال ہم سب کے لیے بے حد اور بڑا عظیم نقصان ہے۔ ہم سب ایک بڑے اور نہایت نیک شفیق اور بہت بلند پایہ عالم دین سے محروم ہوگئے ہیں۔ ان کی عظمت کا اندازہ سبھی کو ہے مگر جس محبت اور شفقت سے وہ مجھے نوازا کرتے تھے وہ میں کبھی نہیں بھولوں گا۔ ایک بہت بڑا مینارِ علم اور چراغ دین بجھ گیا۔ اللہ تعالیٰ سے دُعاگو ہوں کہ مولانا کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور ان کے درجات بلند تر فرمائے۔ آمین

سُنّی مجلس عمل ——— صوبہ سرحد

مجھے صد افسوس ہے کہ وقت کے ایک عظیم قائد اور قطب دوراں کے جنازے سے محروم رہا بوجہ اسارت ہری پور جیل۔ ہم بتیس آدمی سُنّی ایکشن کمیٹی (ڈیرہ اسمٰعیل خان) جیل میں ہیں جبکہ ہمارے دل حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی جُدائی سے رو رہے ہیں۔ آج ہم سے علوم نبویہ کا ایک سورج غروب ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو کروٹ کروٹ جنت کے اعلیٰ مقام پر فائز فرمائے۔ ہم آپ کے صدمہ میں برابر کے شریک ہیں۔ اللہ کریم جناب اور تمام اہلِ خانہ کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

(قاری محمد یوسف غفرلہٗ حال اسیر ہری پور جیل)

مہتمم قاسم العلوم ——— ملتان

قدوۃ السالکین شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب قدس سرہ العزیز کی محبت وشفقت قاسم العلوم کے ساتھ خصوصی تھی۔ جب بھی ملتان تشریف لاتے تو جامعہ قاسم العلوم کو اپنے برکات وفیوضات سے ضرور سرفراز فرماتے۔ جامعہ قاسم العلوم سے آپ کا قلبی تعلق تھا ——— اب جامعہ قاسم العلوم بھی آپ کی دُعاؤں سے محروم ہوگیا ہے۔

تعزیتی اجلاس میں قرآن خوانی کے بعد آپ کی دینی، ملی اور ملکی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ جامعہ کے جملہ مدرسین نے آپ کی وفات کو عالمِ اسلام کا ناقابلِ تلافی نقصان قرار دیا۔

اجلاس میں مولانا محمد اکبر صاحب، مولانا محمد امین صاحب، مولانا مفتی محمد اسحاق صاحب، مولانا عبدالرحمٰن صاحب لغاری، مولانا محمود الحسن صاحب، مولانا مفتی عبدالرحمٰن صاحب، مولانا اعزاز احمد صاحب، مولانا منظور احمد صاحب، مولانا حافظ عبدالواحد صاحب، مولانا محمد مسعود صاد صاحب، مولانا قاری خلیل الرحمٰن صاحب، مولانا قاری عاشق محمد صاحب، مولانا قاری عبداللطیف صاحب، مولانا قاری طاسین صاحب نے شرکت کی۔

جامعہ اس صدمہ میں برابر کا شریک ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرتؒ کے درجات بلند تر فرمائے اور ہمیں آپ کے مشن کو جاری وساری رکھنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین (مولانا عبداللہ قاسم العلوم ملتان)

مولانا سید عبدالمجید ندیم ناظم اعلیٰ مجلس تحفظ حقوق اہلسنت پاکستان

(ری یونین فرانس)

ابھی ابھی فون پر یہ المناک خبر سُنی کہ راس الاتقیاء حضرت مولانا عبدالحق ہمیں محروم کرکے خود مرحوم ہوگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۔

حضرت موصوف علم وعمل کا مثالی نمونہ اور ان کی پوری زندگی اپنے نیک نام اسلاف کا پَرتو تھی، وہ پوری دنیائے اسلام کی متاعِ عزیز تھے۔

مَیں نے یہاں رات کے اجتماع میں جب یہ روح فرسا خبر بتائی تو ہر شخص بے قرار اور ہر آنکھ اشکبار نظر آئی۔

ان کی خاموش مگر پُرجوش زندگی روشنی کا ایک ایسا مینار تھی جس سے حق وصداقت کے جادہ پیماؤں کو منزل کا نشان ملتا تھا۔ آج کے نازک حالات میں عالم اسلام بالخصوص پاکستان کے مسلمانوں کو اُن کی راہنمائی وقیادت کی بہت زیادہ ضرورت تھی مگر اللہ کے فیصلے ہماری حسرتوں کے پابند کہاں؟

مَیں آپ کو کیا تعزیت کروں خود قابلِ تعزیت ہوں، مجھ پر ان کی خصوصی شفقتیں ناقابلِ فراموش ہیں۔ ہم ایک ایسے اخلاص کیش، بے نفس دیدہ ور، اور سراپا عمل شخصیت سے محروم ہوگئے ہیں کہ اس کا ازالہ ممکن نظر نہیں آتا ——

اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا کرے، وہ جن سے محبت کرتے تھے ان کے ساتھ محشور فرمائے —— آپ کو ان کی دعاؤں تمناؤں کا حقیقی مصداق بناکر اُن کی امانتوں کی نگہداشت اور ان کے گلشنِ علم وحکمت کی پاسبانی کی توفیق بخشے۔

یہ ناچیز اگست کے اواخر میں حرمین شریفین سے ہوتا ہوا ری یونین فرانس کے احباب کے اصرار پر یہاں پہنچا، چند روز کے لیے افریقہ کا سفر درپیش ہے انشاءاللہ اکتوبر کے اوائل میں پاکستان آکر اکوڑہ خٹک حاضری دوں گا۔

دُعاجو: عبدالمجید ندیم

حضرت العلامہ مولانا قاضی عبدالکریم ——— کلاچی

انا للہ وانا الیہ راجعون۔ فللّٰہ ما اخذ ولہ ما اعطی وکل شیٔ عندہٗ باجل مُسمّٰی فلنصبر ولنحتسب فان المصاب من حُرم الثواب۔

حضرت شیخؒ کے وصال پر شیخ الاسلام حضرت مدنی قدس سرہٗ سے مستعار لے کر وہی شعر عرض کروں گا جو حضرتؒ نے حضرت مفتی اعظم مولانا محمد کفایت اللہ صاحبؒ کے وصال پر فرمایا تھا اور وہ یہ کہ

زیں ماتم او سپہر بفغانوں گریستے
از چشمِ اختراں ہمہ شب خوں گریستے

حضرتؒ کی زندگی دیکھ یوں کہنا زیادہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اب آپ اٹھتر سالہ شب و روز کی دینی محنتوں، اسلامی خدمات، مجاہدانہ سرگرمیوں اور نیم شب کے گرد سرد آہوں کا صلہ اور مزدوری وصول کرنے بارگاہِ ربِ کریم میں تشریف لے گئے ہیں اور اب واللہ حسیبہ مثقال ذرۃٍ خیرًا یرہ، کے ماتحت آپ پائی پائی کا حساب وصول فرما رہے ہیں۔ فھنیئًا لہ ثم ھنیئًا لہ۔

علمی، تدریسی، تقریری اور تحریری خدمات تو آپ کی اظہر من الشمس ہیں لیکن نفاذِ شریعت کے لیے آپ اس خدمت میں بالکل ہی منفرد ہیں کہ پاک پارلیمنٹ میں کفر و الحاد اور غیر اسلامی ازموں کی ہمہ جہتی یلغار میں آپ نے شریعت محاذ کی بنیاد ڈال دی ہے۔ اب ملک میں جو کوئی جب بھی جس قسم کی خدمت انجام دے گا شریعت محاذ ہی اس کی مضبوط بنیاد ثابت ہوگی۔

جہادِ افغانستان کا لہولہان میدان آپ کے ارشد تلامذہ کی ایمانی جرأت کا منہ بولتا ثبوت ہے ـــــ روسی افواج ذلت آمیز واپسی اور اندرونِ ملک نفاذِ شریعت کے لیے شریعت محاذ کی شکل میں صحیح راستہ کی نشاندہی اور پھر اپنے ارشد تلامذہ کو دورِ حقانیہ کے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب اور زمانۂ دار العلوم دیوبند کے مولانا قاضی عبد اللطیف صاحب سے شریعت بل پیش کرانے اور پھر متحدہ شریعت محاذ کی صدارت کر کے قوم کی صحیح مذہبی سیاسی اور روحانی راہنمائی کر دینے کے بعد آپ کو اتباع سنت نبویؐ میں فسبح بحمد ربك واستغفرہ کی صدائے حقانی آخر کیوں نہ پہنچتی۔ ان فتوحات کی تخم ریزی کے بعد تو آپ کا ناسوتی دنیا میں رہنا خلافِ سنت سا معلوم ہوتا۔ اللھم فتغمدہ بغفرانك واسکنہ بحبوحۃ جنانك واللھم فلا تحرمنا اجرہ ولا تفتنا بعدہ۔

اب افغانستان میں مجاہدین کے ذریعہ صحیح اسلامی حکومت قائم کرانا اور پاکستان کی تمام عدالتوں کو ظلم و عدوان اور کفر و طغیان کے ظالمانہ قوانین سے نجات دلانا اور ان کی جگہ جمہوری تقاضوں کے عین مطابق فقہ حنفی کی تشریح و تفصیل کے ساتھ قرآن و سنت کے عادلانہ قوانین کو نافذ کرانا آپ کے لائق تلامذہ، مخلص معتقدین اور غیر اسلامی سیاست کی نجاست سے پاک ذہن اور نیک طینت متوسلین کا اولین فریضہ بنتا ہے ـــــ وفقنا اللہ وایاھم لما یحب ویرضاہ وعصمنا وایاھم من الغی والمیل الی الشیطن۔

نجم المدارس کلاچی میں تین دن تک قرآنِ مجید کے ختم ایصالاً للصواب ہوتے رہے۔

مولانا محمد عبد اللہ مدیر ماہنامہ "مناقب"

اللہ تعالیٰ حضرت مرحوم کے درجات بلند فرمائے، ان کا وقت مقرر تھا اپنے وقت پر دنیا سے تشریف لے گئے۔ اپنی نیک اور مبارک زندگی میں انہوں نے آخرت کے لیے جو بڑا ذخیرہ بنایا وہ یقیناً اس کی آسودگی اور راحت میں ہوں گے، نقصان تو ہم بدنصیبوں کا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اتنی بڑی نعمت سے محروم ہو گئے ـــ

آنچہ از ما گم شدہ — گر از سلیمان گم شدی
ہم سلیمان ہم پری — ہم اہرمن بگریستی

مولانا محمد رحمت اللہ سابق رکن قومی اسمبلی، جھنگ

صرف مجھے ہی نہیں بلکہ ہمارے پورے ادارے (جامع محمدی ضلع جھنگ) میں یہ خبر نہایت ہی غم و افسوس کے ساتھ پڑھی گئی۔ یہ ادارہ آپ کے غم میں برابر کا شریک ہے۔ جامعہ کے عملہ نے مرحوم کے لیے ایصالِ ثواب کیا۔

محمد انوار الحق قریشی ایڈوکیٹ ـــــ ملتان

ایک کام کے سلسلہ میں اچانک مدرسہ خیر المدارس جانا ہوا تو وہاں علماء و طلباء سب قرآن خوانی میں مصروف تھے، دریافت پر حضرت شیخ الحدیث کی وفات حسرت آیات کا علم ہوا، قرآن خوانی میں شامل ہو گیا اور حضرت قاری صاحب کے ارشاد کی تعمیل میں حضرت مرحوم کی سیاسی بصیرت اور قومی اسمبلی میں اسلام و شریعت کے بارے میں ان کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرنے کا موقع ملا۔

جناب مولانا مجاہد الحسینی مدیر "صوت الاسلام" فیصل آباد

حضرت شیخ قدس سرہ کی علمی عظمت اور آپ کی دینی وجاہت کا برصغیر پاک و ہند کے تمام علمی، ملی اور سیاسی حلقوں میں جو اعتراف اور احترام پایا جاتا ہے وہ اظہر من الشمس ہے۔ یقین جانیے حضرت شیخ نور اللہ مرقدہ کی وفات کی خبر سے یوں محسوس ہوا جیسے تیز روشنی کا بلب یک لخت بجھ گیا ہو اور ہر طرف گھپ اندھیرا چھا گیا ہو۔ حضرت شیخؒ کی ذاتِ گرامی واقعی اس ظلمت کدۂ جہالت و ضلالت میں مینارۂ رشد و ہدایت کی حیثیت رکھتی تھی۔ ان کی وفات سے نہ صرف برصغیر پاک و ہند بلکہ دنیائے اسلام کو بڑا نقصان پہنچا ہے، اور عالم اسلام ایک جلیل القدر محدث و فقیہ، ایک ممتاز عالم دین اور ایک بلند پایہ قومی و ملی راہنما اور سیاست دان سے محروم ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت شیخؒ کی مغفرت فرمائے، انہیں اپنے خاص جوارِ رحمت میں بلند مقام عطا فرمائے اور آپ حضرات کو ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق سے نوازتے ہوئے صبر اور استقامت بخشے۔ آمین

مدرسہ قاسم العلوم نعمان پورہ ـــــ آزاد کشمیر

برصغیر کی عظیم علمی و روحانی شخصیت دار العلوم حقانیہ کے بانی و شیخ الحدیث مولانا عبد الحقؒ کی وفات پر مدرسہ قاسم العلوم نعمان پورہ میں ایک تعزیتی اجلاس

ممتاز کشمیری عالم مولانا امیر الزمان کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں مولانا قاری محمد انور، مولانا محمد طیب کشمیری، مولانا عبدالخالق، مولانا محمد افضل، مولانا محمد طیب آف کفل گڑھ، مولانا قاری عبدالغفور مولانا محمد سعید اور حافظ محمد اکرم نے شرکت کی۔

اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا امیر الزمان نے مرحوم کی دینی و ملّی خدمات پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم نے پوری زندگی تبلیغ اسلام اور اسلام کی سربلندی کے لیے وقف کر رکھی تھی اور لاکھوں مسلمانوں کے دلوں کو شمع توحید سے روشن کیا۔

انہوں نے مزید کہا کہ آج افغان مجاہدین کے قائدین اسی شخصیت کے فیضیافتہ ہیں جنہوں نے ایک بڑی طاقت کو لوہے کے چنے چبوائے۔ مولانا نے کہا کہ مرحوم کی وفات سے برصغیر ایک عظیم شیخ الحدیث سے محروم ہو گیا۔

اجلاس میں مرحوم کے لیے فاتحہ خوانی کر کے ایصالِ ثواب کیا گیا اور پسماندگان کے لیے صبرِ جمیل کی دُعا کی گئی۔

دریں اثناء آج عیدگاہ قاسم العلوم میں جمعہ کے اجتماع سے مولانا قاری محمد انور نے خطاب کرتے ہوئے مرحوم کی مذہبی اور ملّی خدمات پر انہیں زبردست خراجِ عقیدت پیش کیا۔ اجتماع میں اجتماعی فاتحہ خوانی بھی کی گئی۔

مولانا مفتی غلام قادر ——— خیر العلوم خیرپور سندھ

حضرت اقدس شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی وفات حسرت آیات کی خبر سنکر احقر اور خیرپور ٹامیوالی کے جملہ دیندار لوگ نہایت غمزدہ ہوئے۔ حضرت موصوف کی وفات سے جو خلا پیدا ہوا ہے اس کا پُر ہونا دشوار نظر آرہا ہے۔ واقعی حضرت رحمۃ اللہ جیسے حضرات کے حق میں مَوْتُ الْعَالِمِ مَوْتُ الْعَالَمِ پورے طور پر صادق آتا ہے ___ حضرت رحمۃ اللہ علیہ صرف وقت کے بہت بڑے محدث، فقیہ، عابد وزاہد تھے بلکہ آپ اولیاء کاملین کی نشانی تھے۔ اور آپ کی مجاہدانہ زندگی اور مجاہدین کے مربّی ہونے کا مصداق وافر تھا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں اور اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے۔

یہاں مدرسہ خیر العلوم میں تعزیتی جلسہ منعقد ہوا، مقامی علماء نے خراجِ عقیدت پیش کیا۔

مولانا علی اصغر عباسی صوبائی خطیب اوقاف پنجاب

استاذ المشائخ والعلماء شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب کا انتقال ایک بہت بڑا حادثہ ہے۔ حضرت شیخ گذشتہ صدی کے اکابرین اسلام کی عظیم نشانی تھے۔ آج ہم سب ان کی علمی اور روحانی برکتوں سے محروم ہو گئے ہیں۔ حضرتؒ کو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں بھی ایک کامیاب زندگی نصیب فرمائی تھی اور انشاء اللہ اگلے جہان میں اپنے اکابر کے ہمراہ ان کو عظیم خوشیاں نصیب ہوں گی۔

مولانا محمد ضیاء القاسمی ——— فیصل آباد

محدثِ اعظم حضرت مولانا عبدالحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی وفات المناک سے ہم سب ایک مشفق اور یکتائے روزگار شخصیت کی سرپرستی سے محروم ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

یوں تو حضرت والا کی شخصیت بے شمار خوبیوں کی مالک تھی لیکن اس انارکی اور بے اعتمادی کی فضا میں آپ نے جس مثالی کردار سے تمام طبقوں میں غیر متنازعہ شخصیت کے بطور اپنا تشخص قائم کیا یہ آپ کا نمایاں اور امتیازی کردار تھا۔

آپ ہمیشہ ہی اسلاف کے کردار کی تابندہ و درخشندہ تصویر رہے۔ آپ کا نورانی چہرہ اپنے اکابر کی روشن تصویر تھا۔ آپ نے ہمیشہ اسلام اور اسلام کے تحفظ کے لیے جدّ وجہد کی۔ آپ کی مساعی جمیلہ سے آج لاکھوں قلوب اسلام اور علمائے حق کے زریں کارناموں سے منور ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ حضرت مرحوم کا صحیح جانشین آپ کو بنائے۔

جامعہ قاسمیہ اور جناح مسجد میں حضرت مرحوم کیلئے ایصالِ ثواب اور دعائے مغفرت کی گئی۔

شیخ الحدیث مولانا محمد چراغ صاحب، راولپنڈی

مجھے افسوس ہے کہ حضرت الشیخ مولانا عبدالحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی وفات پر اظہارِ تعزیت دیر سے کر رہا ہوں کیونکہ میں یہاں پر نہ تھا جس کی وجہ سے تاخیر ہو گئی ہے۔

حضرت الشیخ مرحوم و مغفور کی وفات حسرت آیات سے دینی و علمی حلقوں میں بہت بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے۔ آپ کا وجود ہم سب کے لیے سایۂ خداوندی اور سرمایۂ علم وتقویٰ تھا۔

آپ کے اُٹھ جانے سے دینی حلقے واقعی یتیم ہو گئے ہیں اور علمی مجالس بے رونق ہو گئی ہیں۔ دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرتؒ کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے۔

جامعہ کے اساتذۂ کرام اور طلبہ نے بھی قرآن خوانی کے بعد اپنے تعزیتی اجلاس میں حضرتؒ کی علمی ودینی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا اور آپ کے انتقال پُرملال کو ملّتِ اسلامیہ کے لیے عظیم صدمہ قرار دیا۔

جماعت مبلغین توحید وسنت پاکستان ——— لاہور

شیخ الحدیث حضرت العلامہ مولانا عبدالحقؒ کی وفات پر مجھے اور میرے متعلقین کو زبردست افسوس ورنج ہوا، میں آپ کے غم میں برابر کا شریک ہوں۔